تبصرہ کتب

تبصرہ نگار
محمد رمضان یوسف سلفی

نام کتاب: شیخ الحدیث مولانا محمد علی جانباز، احوال، افکار و آثار
تبصرہ نگار: محمد رمضان یوسف سلفی

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد علی جانباز نور اللہ مرقدہ جماعت اہل حدیث کے ان عالی قدر رجال کار سے ایک تھے جنہوں نے اپنی خداداد علمی صلاحیتوں سے درس و تدریس، تصنیف و تالیف اور وعظ و تبلیغ کے میدان میں قابل قدر کام کیا اور نیک نام ہوئے۔

حقیقت تو یہ ہے کہ انہوں نے مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا حکیم محمد صادق سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ کے بعد سیالکوٹ اور اس کے گرد و نواح میں اپنی تبلیغی مساعی سے مسلک اہل حدیث کے فروغ میں ایسی تحریک بپا کی کہ اس کے دوررس نتائج حاصل ہوئے ہیں۔

بلاشبہ وہ ماضی قریب کی ایک مثالی علمی شخصیت تھے۔ آپ جامعہ ابراہیمیہ (اور اب جامعہ رحمانیہ) کی مسند پر جلوہ افروز ہو کر علم کے موتی بکھیرتے رہے۔ ان سے علمی فیض پانے والوں کی تعداد بڑی کثیر ہے۔ اور آج ہم سیالکوٹ اور اس کے گرد و نواح میں دیکھیں تو مساجد اور مدارس میں ایسے خطباء اور معلمین دکھائی دیتے ہیں جو جامعہ رحمانیہ سیالکوٹ سے فیض یافتہ ہیں۔

تصنیف و تالیف سے بھی مولانا جانباز مرحوم کو خاص شغف تھا اور اس سلسلے میں انہوں نے باقاعدہ ایک شعبہ قائم کر رکھا تھا۔ اس کے تحت انہوں نے مختلف دینی موضوعات پر تین درجن کتب لکھیں جو ان کی تحقیق اور تبحر علمی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ پھر جس کتاب نے انہیں عرب و عجم میں شہرت دوام عطا کی وہ احادیث رسول ﷺ کے معروف مجموعے ''سنن ابن ماجہ'' کی نہایت علمی و تحقیقی شرح ''انجاز الحاجۃ'' ہے جو عربی زبان میں بارہ جلدوں پر محیط ہے۔ یہ مولانا جانباز کا وہ علمی کارنامہ ہے جس کی اس خطے میں مثال لانا محال ہے۔

مولانا جانباز مرحوم کی جلالت علمی اور خدمات دینیہ کا دائرہ بڑا وسیع ہے۔ ضرورت تھی کہ ان کی خدمات کا بھرپور تذکرہ مرتب کیا جائے۔ نہایت مسرت کی بات ہے کہ مولانا مرحوم کے صاحبزادے مولانا عبدالحنان جانباز حفظہ اللہ اور بھتیجے مرحوم قاری عبدالرحمان صاحب مہتمم جامعہ رحمانیہ سیالکوٹ نے اپنے عالی قدر بزرگ کی روایات کو زندہ و جاوید رکھنے کے لیے نا صرف درس و تدریس کا سلسلہ خوش اسلوبی سے جاری رکھا بلکہ تصنیف و تالیف کا کام بھی جاری و ساری ہے۔ اس سلسلے میں مولانا عبدالحنان جانباز کی ''اہلحدیث مساجد سیالکوٹ''، راقم محمد رمضان یوسف سلفی کی ''عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ میں علمائے اہل حدیث کی مثالی خدمات'' اور ''مولانا محمد اسحاق بھٹی، حیات و خدمات'' اشاعت پذیر ہو چکی ہیں۔ دیگر یہ کہ تذکرہ علمائے اہل حدیث از میاں

یوسف سجاد کی دو جلدیں مولانا مرحوم نے اپنی نگرانی اور سرپرستی میں اپنی زندگی میں ہی شائع کی تھیں۔اب حال ہی میں مولانا محمد علی جانباز کی خدمات پر ایک جامع تذکرہ مولانا عبدالحنان جانباز صاحب نے اپنے رفقاء ملک عبدالرشید عراقی اور ابوعمر سوہدروی صاحب کے ساتھ مل کر مرتب کیا اور اس کی اشاعت کا اہتمام فرمایا ہے۔ یہ کتاب سات ابواب میں منقسم اور 912 صفحات پر محیط ہے۔ پہلا باب ''نقوش حیات جاوداں'' کے نام سے موسوم ہے، دوسرا باب سیر وسوانح' تیسرا باب مقدمہ شارع' چھوتھا باب اخبار وآثار' پانچواں باب علمی ودینی کارنامے' چھٹا باب معاصرین کی نظر میں' ساتواں باب یادگار نوادرات پر مشتمل ہے۔ان ابواب میں نامور اہل قلم' مولانا مرحوم کے ارادت مندوں اور شاگردوں کے مضامین شامل ہیں۔اور خوبصورت پیرائے میں مولانا جانباز کی تعلیمی' تدریسی اور تصنیفی خدمات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔کتاب دلچسپ معلومات کا خوب صورت مجموعہ ہے، ہر لکھاری نے اپنے اسلوب میں مولانا کا تذکرہ محبت وخلوص کے ساتھ کیا ہے۔اس کتاب کی اشاعت پر ہم محترم عبدالحنان جانباز اور ان کے رفقاء کو ہدیہ تبرک پیش کرتے ہوئے امید رکھتے ہیں کہ وہ آئندہ بھی اپنے عالی مرتبت بزرگ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے مسلک اہل حدیث کے فروغ اور دینی فریضہ کی ادائیگی میں سرگرم عمل رہیں گے۔

کتاب ملنے کا پتہ: مکتبہ قدوسیہ غزنی سٹریٹ رحمان مارکیٹ اردو بازار لاہور

☆☆☆☆☆

حرمت رسول ﷺ اور آزادی رائے

مصنف: رانا محمد شفیق خاں پسروری

صفحات: 169 قیمت درج نہیں

ناشر: فیض اللہ اکیڈمی اردو بازار لاہور

ملنے کا پتہ: دفتر مرکزی جمعیت اہلحدیث 106 راوی روڈ لاہور

یہود ونصاریٰ شروع دن سے ہی اسلام اور پیغمبر اسلام کے دشمن رہے ہیں۔تاریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ انہوں نے مختلف حیلوں' بہانوں سے حضرت محمد ﷺ کی ذات اقدس کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ان کی طرف سے دشمنی اور قلبی شقاوت کا سلسلہ صدیوں سے چلا آرہا ہے اور وہ آئے روز کسی نہ کسی طریقے سے پیغمبر اسلام ﷺ کی توہین کر کے مسلمانوں کی دل آزاری کا سامان کرتے رہتے ہیں۔عصر احوال میں بھی انہوں نے یہ سلسلہ پوری سرگرمی سے شروع کر رکھا ہے۔کبھی وہ قرآن مقدس کو جلانے کی مذموم کوشش کرتے ہیں، کبھی ہمارے پیارے پیغمبر حضرت محمد ﷺ کے خاکے بناتے ہیں اور اب انہوں نے ایک توہین آمیز فلم بنا کر اپنے خبث باطن کا اظہار کیا ہے اور اس کو انہوں نے آزادی رائے کا نام دیا ہے۔حقیقت یہ ہے کہ کوئی بھی مذہب انبیائے کرام کی توہین کو صحیح قرار نہیں دیتا۔آج مغرب نے جو روش اختیار کی ہے اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔حضرت محمد ﷺ کا سچا اور پکا امتی ہونے کے ناطے ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے دل میں محبت مصطفیٰ ﷺ کو جاگزیں کریں اور پوری